## 1244 ـ ان كفار كا انجام جنہیں اسلام كی دعوت نہیں پہنچی

**سوال**

ان كفار كا انجام كيا ہوگا جنہيں اسلام كى دعوت نہيں پہنچى؟۔

**پسندیدہ جواب**

الحمد لله.

اللہ تعالى كا يہ عدل وانصاف ہے كہ وہ كسى قوم كو بھى اس وقت تک عذاب نہيں ديتا جب تک كہ ان پر اتمام حجت نہ كرلے اور آپكا رب كسى پر بھى ظلم نہيں كرتا۔

فرمان بارى تعالى ہے:

"اور ہم كسى كو بھى اس وقت تک عذاب نہيں ديتے جب تک كہ رسول مبعوث نہ كرديں"

ابن كثير رحمہ اللہ اس آيت كى تفسير ميں فرماتے ہيں: اللہ تعالى كا يہ فرمانا كہ:

"اور ہم كسى كو بھى اس وقت تک عذاب نہيں ديتے حتى كہ رسول مبعوث نہ كر ديں"

يہ اپنے عدل كى خبر دى ہے كہ وہ كسى كو اس وقت تک عذاب نہيں ديتے جب تک كہ اس پر اتمام حجت نہ ہوجائے اور رسول نہ مبعوث كرديا جائے جيسا كہ اللہ تعالى كا يہ فرمان ہے:

"جب بھى اس ميں كوئى گروہ ڈالا جائے گا تو اس سے جہنم كا داروغہ سوال كرے گا كيا تمہارے پاس ڈرانے والا كوئى نہيں آيا تھا؟ وہ جواب دينگے بيشک آيا تھا ليكن ہم نے اسے جھٹلاديا اور ہم نے كہا كہ اللہ تعالى نے كچھ بھى نازل نہيں فرمايا، تم بہت بڑى گمراہى ميں ہو"۔

اور ايسے ہى اللہ تعالى كا فرمان ہے:

"اور كافروں كے غول كے غول جہنم كى طرف ہنكائے جائيں گے، جب وہ اس كے قريب پہنچ جائيں گے تو اس كے دروازے ان كے لئے كھول ديے جائيں گے اور اسكے نگہبان ان سے سوال كرينگے كہ كيا تمہارے پاس تم ميں سے رسول نہيں آئے تھے؟ جو تم پر تمہارے رب كى آيتيں پڑھتے اور تمہيں اس دن كى ملاقات سے ڈراتے تھے؟ وہ جواب

دینگے کہ ہاں درست ہے لیکن عذاب کا حکم کافروں پر ثابت ہوگیا"

تو جو شخص اسلام اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق کچھ نہیں سنتا اور نہ ہی اسے صحیح شکل میں دعوت اسلام پہنچی ہے تو اللہ تعالی اس کو کفر پر مرنے کی وجہ سے عذاب نہیں دے گا، تو اگر یہ کہا جائے کہ اس کا انجام اور ٹھکانہ کیا ہوگا تو اس کا جواب یہ ہے کہ قیامت کے دن اللہ تعالی اسے آزمائے گا اگر تو اس نے اطاعت کرلی جنت میں داخل ہوگا اور اگر نافرمانی کی تو جہنم میں جائے گا، اور اسکی دلیل مندرجہ ذیل حدیث ہے۔

اسود بن سریع رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

(قیامت کے دن چار قسم کے لوگ (حجت پکڑیں گے) وہ بہرہ جو کچھ بھی نہیں سنتا ، اور وہ آدمی جو کہ احمق ہے، اور بوڑھا، اور وہ شخص جو کہ وحی نہ آنے کے فترہ میں فوت ہوا، تو بہرہ شخص کہے گا اے اللہ جب اسلام آیا تو میں کچھ بھی سن نہیں سکتا تھا، اور احمق یہ کہے گا اے اللہ اسلام آیا اور بچے مجھے مینگنیاں مارتے تھے اور بوڑھا یہ کہے گا اے اللہ جب اسلام آیا تو میں کچھ بھی نہیں سمجھ سکتا تھا اور جو فترہ میں فوت ہوا وہ کہے گا اے اللہ میرے پاس تیرا رسول ہی نہیں آیا، تو اللہ تعالی ان سے عہد لے گا کہ وہ اس کی اطاعت کرینگے تو ان کی طرف یہ پیغام بھیجا جائے گا کہ آگ میں داخل ہوجاؤ، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی جان ہے اگر وہ اس میں داخل ہوگئے تو اسے ٹھنڈی اور سلامتی والی پائیں گے)۔

اور ایک روایت میں ہے کہ: (جو اس میں داخل ہوگیا اس پر وہ ٹھنڈی اور سلامتی والی ہوگی اور جو اس میں داخل نہیں ہوگا وہ اس کی طرف کھینچا جائے گا) مسند احمد اور صحیح ابن حبان اور علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح الجامع میں اسے صحیح کہا ہے حدیث نمبر 881

تو ہر وہ شخص جسے اسلام کی دعوت صحیح اور سلیم طریقے سے ملی تو اس پر حجت قائم ہوگئ اور جو اس حال میں مرگیا کہ اسے اسلام کی دعوت نہیں ملی یا پھر اسے صحیح طریقے پر نہیں ملی تو اس کا معاملہ اللہ تعالی کے ذمہ ہے اور وہ اپنی مخلوق کو زیادہ جانتا اور کسی پر ظلم نہیں کرتا اور اللہ تعالی اپنے بندوں کو دیکھ رہا ہے۔

واللہ اعلم .